اللہ یجتبی الیہ من یشاء ویہدی الیہ من ینیب

الحمد للہ علی احسانہ کہ نسخہ

ارشاد مرشد

از تصانیف قطب زمان غوث دوران سالک مسالک شریعت
واقف معارف طریقت حقیقت آگاہ معرفت دستگاہ
حافظ کتاب اللہ حضرۃ مولانا حاجی امداد اللہ تھانوی چشتی قادری
نقشبندی سہروردی ثم المکی دامت فیوضہم باہتمام حقیر الانام
محمد عبد الاحد عفی اللہ عنہ الصمد بماہ ذیقعد سنہ ۱۳۰۳

در مطبع مجتبائی واقع دہلی مطبوع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِہٖ کُلِّہَا مَا عَلِمْنَا مِنْہَا وَمَا لَمْ نَعْلَمْ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ

امابعد فقیر حقیر امداد اللہ غفر اللہ ذنوبہ و الدیہ یہ کہتا ہے اور برادران طریقت اور طالبان معرفت کی خدمت مین خصوصًا جو اس فقیر سے رابطۂ محبت اور ارادت رکھتے ہین عرض کرتا ہے کہ شاغل اشغال قلبیہ پر ضرور ہے کہ سوائے فرائض اور واجبات اور سنن کے بعضے عبادات اور طاعات اور اوراد اور وظائف جو مدد گار اور قوت بخشنے والے صفائی دل اور جلا دینے والے روح کے ہون عمل مین لاوے جیسا کہ نماز تہجد کی کہ بارہ رکعتین یا آٹھ رکعتین ہین اور نماز اشراق کی کہ چھ رکعتین ہین اور نماز چاشت کی کہ چار رکعتین ہین بارہ تک اور صلوٰۃ الاوابین کہ چھ رکعتین ہین بیس تک اور چار رکعتین سنت قبل ظہر اور چار سنتین قبل عصر اور چار سنت قبل عشا اور روز جمعہ کے صلوٰۃ التسبیح اگر فراغ ہو پڑھے اور تین روزے ایام بیض کے اور روزے پنجشنبہ اور دوشنبہ کا اور چھ روزے ماہ شوال کے اور نو روزے ماہ ذی الحجہ کے اور روزہ عاشورۂ محرم کا اور آٹھ روزے اول ماہ رجب اور شعبان کے اور تلاوت قرآن کی جس قدر ہو سکے ادنیٰ یہ ہے کہ چالیس روز مین ختم کرے

وظائف صبح

درمیان سنت اور فرض صبح کے اکتالیس بار سورۂ فاتحہ حضور دل سے معنون پر خیال کرکے پڑھے

فائدہ صلوٰۃ التسبیح واسطے مغفرت تمام گناہ صغیرہ اور کبیرہ خطا اور عمدًا اسرار اور علانیہ کے حدیث مین آیا ہے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمایا ہے چار رکعتین ہین ہر رکعت مین بعد قرأت کے پندرہ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے اور رکوع مین دس بار اور قومے مین دس بار اور جلسے مین دس بار اور دوسرے سجدے مین دس بار اور بعد سجدے دوسرے کے بیٹھ کر دس بار پس ہر رکعت مین پچھتر بار اور چار رکعت مین تین سو بار پڑھے اور اگر طاقت ہو تو اس

اور بعد صبح کے کلمۂ چہارم دس بار اور سورۂ یٰسین ایک بار اور استغفار[۲] سو بار اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ سو بار اور ایک سو بار لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مع بسم اللہ کے اور سو بار کلمۂ طیب[۳] اور اکتالیس بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اَبَدًا یَا اَللّٰہُ بحضور قلب پڑھے اور درود شریف[۴] سو بار

وظائف ظہر

اور بعد نماز ظہر کے سو بار کلمۂ طیب اور سو بار درود شریف اور سورۂ اِنَّا فَتَحْنَا اور منزل لا الحزرات اور پانسو بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ اور اکیس بار سورۂ اذا جاء۔

وظائف عصر

اور بعد عصر کے سورۂ عم یتساءلون اور سو بار آیہ کریمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

وظائف مغرب

اور بعد نماز مغرب سورۂ واقعہ اور سو بار کلمۂ طیب اور درود شریف سو بار اور اَللّٰہُمَّ طَہِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِکَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اَبَدًا یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اکتالیس بار بحضور دل پڑھے

وظائف عشا

اور بعد نماز عشا کے سورۂ سجدہ یا سورۂ ملک اور سو بار کلمۂ طیب اور سو بار درود شریف اور ایک سو ایک بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ بحضور قلب پڑھے

وظائف صبح و شام دو وقتہ

صبح اور شام کو سید الاستغفار[۵] ایک ایک بار اور پانچوں کلمے اور دونوں آمنت باللہ اور دونوں تمام ... کے اور آیۃ الکرسی اور آیات آمن الرسول سے تا آخر سورہ اور اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

[۱] یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ [۲] اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ [۳] یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ [۴] یعنی اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ مَّعْلُوْمٍ لَّکَ

تین بار اور آیات[۱] سورۂ حشر ایکبار اور بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ
وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ تین بار اور رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا تین بار اور
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ
وَلَہُ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ
سات بار اور اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ سات بار اور دعائے حزب البحر کو اگر ہو سکے تو ایک ایک
بعد نماز صبح قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز عصر قبل غروب مسبعات عشر[۲] کو پڑھے

وظیفہ بعد ہر نماز

اور بعد ہر نماز کے پانچوں وقت آیۃ الکرسی ایک بار اور سبحان اللہ تینتیس بار اور الحمد للہ تینتیس بار
اور اللہ اکبر چونتیس بار اور کلمہ چہارم ایک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ
الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ
وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِکْرَامِ ایکبار اور اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَالْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَضَبِکَ وَمِنَ النَّارِ
ایکبار پڑھے اور وقت شروع کھانے کے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْہُ اور بعد فراغ
طعام کے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ پڑھے اور سوتے وقت
سورۂ فاتحہ آیۃ الکرسی اور تینوں قل تین تین بار اور اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ اور وقت
جاگنے کے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور ممکن ہو تو مسبعات[۲] ابھی بھی پڑھے

---

[۱] اول اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ تین بار پڑھے پھر آیات پڑھے ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ [۲] یعنی دس چیزیں ہیں کہ سات سات بار پڑھتے ہیں اول سورۂ فاتحہ سات بار سورۂ والناس
سات بار سورۂ فلق سات بار سورۂ اخلاص سات بار سورۂ کافرون سات بار آیۃ الکرسی سات بار کلمہ تمجید سات بار درود شریف
سات بار اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ اَلْاَحْیَآءِ مِنْہُمْ وَالْاَمْوَاتِ سات بار اَللّٰھُمَّ افْعَلْ بِیْ وَبِہِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ

اور پاۓخانے مین جاتے وقت اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ اور نکلتے وقت غُفْرَانَکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ اور ہر وقت اُٹھتے بیٹھتے بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ معمول رکھے اور اگر اور زیادہ اوراد مطلوب ہون تو کتب حدیث مثل حصن حصین وغیرہ سے لیکے عمل مین لاوین بہرحال اذکار اور اشغال قلبیہ مین مشغول رہین جس سے تصفیہ باطن کا ہوکر محبت اور معرفت حق کی حاصل ہو

بیان اذکار اور اشغال ورمراقبات کا

جو بزرگان طریقت نے تصفیہ قلب اور تجلیہ روح کے واسطے تجویز کیے ہین اُنمین سے بارہ تسبیح ہین جو حضرات چشتیہ کرتے ہین طریق اُنکا یہ ہے کہ بعد نماز تہجد کے توبہ اور استغفار بعجز اور انکسار کرکے اور ہاتھ اُٹھا کے یہ دعا بحضور قلب اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِکَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اَبَدًا یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ تین بار یا سات مرتبہ تکرار کرے اور گیارہ بار استغفار اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کے چارزانو بیٹھے اور داہنے پانو کے انگوٹھے سے اور جو انگلی اُسکے پاس ہے اس سے رگ کیماس کو کہ بائین زانو کے اندر ہے محکم پکڑے اور کمر کو سیدھی رکھے پھر دلجمعی سے ہیبت اور حرمت اور تعظیم تمام کے ساتھ خوش الحانی سے ذکر شروع کرے بعد اعوذ و بسم اللہ کے باخلاص تمام تین بار کلمہ طیب[سلہ] اور ایکبار کلمہ شہادت[سعہ] پڑھکے سر کو قلب کی طرف کہ زیر پستان چپ بفاصلہ دو انگشت کے واقع ہے جھکا کے کلمہ لا کو قوت اور سختی سے دل کے اندر سے کھینچ اور الہ کو دہنے مونڈھے پر لیجا کے سر کو پشت کی طرف مائل کرکے تصور کرے کہ غیر اللہ کو دل مین سے نکال کر پس پشت ڈال دیا اور دم کو چھوڑ کر لفظ اِلَّا اللّٰہُ کی زور اور سختی سے دل پر ضرب مارے کہ عشق اور نور الٰہی کو دل مین داخل کیا اسی طرح اس نفی اثبات کو فکر اور ملاحظے اور واسطے کے ساتھ دوسو بار کہے اور اس ذکر مین ہر بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دسوین مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے بعد اس کے بطور سابق تین بار کلمہ طیب اور ایکبار کلمہ شہادت کہے لیکن مبتدی کلمہ لَآ اِلٰہَ مین لَا مَعْبُوْدَ اور متوسط لَا مَقْصُوْدَ اور منتہی لَا مَوْجُوْدَ ملاحظہ کرے اُسکے بعد لمحہ دو لمحہ مراقب ہوکے تصور کرے کہ فیضان الٰہی عرش سے میرے سینے مین آتا ہے

[سلہ] یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

[سعہ] یعنی اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۱۲

طریق اثبات مجرد

پھر دو زانو بیٹھے اور کمر کو سیدھی کرے اور سر کو نیچے موںڈھے پر لیجا کے لفظ اِلَّا اللہ کو زور اور سختی و لپیٹ سے ضرب کرے اسکو چار سو بار دوام کرے پھر بطور سابق تین بار کلمہ طیب اور ایک بار کلمہ شہادت کہے اور لمحہ دو لمحہ مراقبہ رہے

طریق ذکر اسم ذات

پھر ذکر اسم ذات اَللّٰہُ کا کرے اس طرح سے کہ اول حرف ھا لفظ اَللّٰہ کو پیش اور دوسری ھاء لفظ اَللّٰہ کو ساکن کرے یعنی جزم دے اور آنکھیں بند کرکے اور سر کو دہنے مونڈھے پر لاکے لفظ مبارک اَللّٰہُ اَللّٰہ کی دونون ضرب جہر اور قوت سے دل پر مارے اس ذکر اسم ذات دو ضربی کو چھ سو بار دوام کرے ۔ لیکن دسوین گیارھوین بار اَللّٰہُ حاضِرِیْ اَللّٰہُ ناظِرِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ مع ملاحظہ معنون کے کہتا رہے تاکہ کیفیت اور لذت ذکر کی اور رفع غفلت اور خواب حاصل ہو بعد اسکے بطور سابق تین بار کلمہ طیب اور ایکبار کلمہ شہادت کہے پھر ایک ضربی اسی طرح سر کو جانب بائین مونڈھے کے کج کرکے لفظ مبارک اللہ کو دل پر سو بار دوام ضرب کرے بعدہ تین بار کلمہ طیب اور ایکبار کلمۂ شہادت کہہ کے درود شریف اور استغفار گیارہ گیارہ بار پڑھکے دعا مانگے اور مناجات کرے کہ الٰہی تو ہی مقصود اور رضا تیری مطلوب ہے ترک کیا سینے دنیا اور آخرت واسطے تیرے عطا کر مجکو نعمتین اپنی اور وصول تام درگاہ مقدس اپنی مین آمین

طریق ذکر پاس انفاس کا

یعنی اپنے انفاس پر آگاہ اور ہوشیار رہے کہ بے ذکر اللہ کے کوئی دم نہ گزرے خواہ ذکر جلی ہو خواہ ذکر خفی پس وقت نکلنے سانس کے دم کے ساتھ لَآ اِلٰہَ اور وقت داخل ہونے سانس کے دم کے ساتھ اِلَّا اللہُ کہے دہن بستہ بے حرکت زبان خیال سے دم کو ذاکر کرے اور نظر ناف پر رکھے وہان سے جاری کرے ۔

طریق دوسرا یہ ہے ۔ کہ لفظ مبارک اَللّٰہُ کو سانس کے ساتھ اوپر کھینچے اور لفظ ہو کے ساتھ سانس کو چھوڑ دے اس طرح کرکے خیال و دھیان سے ایسی کثرت اور مشق کرے کہ دم ذاکر اور

مستغرق بذکر ہو جائے

بیان ذکر اسم ذات ربانی

طالب کو چاہئے کہ باوجود ذکر پاس انفاس کے اسم ذات کو زبانی ہر روز چوبیس ہزار بار کہ اوسط مرتبہ ہے کہے اور اگر اس قدر نہ ہو سکے تو چھ ہزار سے کم کہ ادنیٰ مرتبہ ہے نکرے۔

طریق ذکر نفی و اثبات کہ حضرات قادریہ کرتے ہیں یہ ہے کہ خلوت میں رو بقبلہ باادب تمام بیٹھے اور آنکھیں بند کرکے لا نفی کو زیر ناف سے زور اور سختی کے ساتھ نکال کے اور دراز کرکے دہنے مونڈھے تک لیجا کے اِلٰہَ کو دماغ سے نکال دے اور اِلَّا اللّٰہ کو قوت سے دل پر ضرب کرے اور لَآ اِلٰہَ سے نفی معبودیت اور مقصودیت اور موجودیت غیر اللہ کی ملاحظہ کرے تا وجود غیر کا نظر سے اٹھ جائے اور اِلَّا اللّٰہ سے اثبات وجود مطلق حق سبحانہ تعالیٰ کا کرے اسی طرح گیارہ سو بار ایک جلسے میں ہر روز کیا کرے تا اس کا اثر ظاہر ہو اور اس ذکر کو اسی طرح حبس دم میں بھی کرتے ہیں۔

طریق شغل اسم ذات کا یہ ہے کہ زبان کو تالو سے لگا کے دل سے جس قدر ہو سکے رات دن تصور کیا کرے تا پختہ ہو کے بے تکلف جاری ہو جائے باقی اذکار اور اشغال اس طریقہ کے ضیاء القلوب میں موجود ہیں۔

طریق شغل نفی و اثبات کہ حبس دم میں کرتے ہیں یہ ہے کہ آنکھیں بند کرکے زبان کو تالو سے لگا لے اول دم کو ناف سے کھینچکر دل میں قرار دے پھر اسی طرح کلمہ لَآ اِلٰہَ کو دل سے نکال کے اور دہنے مونڈھے پر لیجا کے اِلَّا اللّٰہ کی ضرب دل پر مارے اسی طرح اول روز دس دم ہر دم میں تین تین بار مشغول ہو پھر روز درجہ بدرجہ ایک ایک بار زیادہ کرتا رہے تا حرارت باطن پیدا ہو کر تمام بدن میں سرایت کرے اور خطرہ دفع ہو کر ذکر تمام اعضا میں جاری ہو اور محبت اور عشق الٰہی ظہور کرے۔

سلہ فائدہ یعنی جاگتے اور سوتے ہر حال میں ذاکر رہے تا ذکر حیات اور پاس انفاس حاصل ہو اور دل ماسوائے اللہ سے پاک اور صاف اور نورانی ہو کر مشعر تجلیات اور مورد ذات غیبی کا ہو ۱۲ منہ عفا اللہ عنہ

سلہ فائدہ حکمت اس میں یہ ہے کہ آدمی رات دن میں چوبیس ہزار سانس یعنی دم لیتا ہے تو گویا کہ ہر دم ذاکر رہا ۱۲

طریق مراقبے کا یہ ہے کہ دو زانو نماز کی طرح سر جھکا کے بیٹھے اور دل کو غیر اللہ سے خالی کر کے حق سبحانہ تعالی کی حضوری مین حاضر رکھے اول اعوذ و بسم اللہ پڑھ کے تین بار اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ زبان سے تکرار کر کے پھر مراقب ہو کے ان کے معنون کا دل مین ملاحظہ کرے اور تصور کرے یعنی جانے کہ اللہ سبحانہ تعالی حاضر ناظر میرے پاس ہے اس جاننے مین اسقدر خوض کرے اور مستغرق ہو کہ شعور غیر حق کا نہ رہے یہانتک کہ اپنی بھی خبر نہ رہے اگر ایک آن بھی اس سے غافل ہو تو مراقبہ نہوگا۔

مراقبہ دوسرا اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ انوار الہی کو کہ ہر زمان و مکان مین موجود ہے جیسا کہ وجود ہستی اسکی کا ہر جگہ ثابت ہے ملاحظہ کرے اور مستغرق ہو جاوے۔

طریق ذکر اسم ذات جو متعلق لطائف ستہ سے ہے وہ یہ ہے کہ زبان کو تالو سے لگا کے اور آنکھین بند کر کے بزبان خیال دل صنوبری سے اَللّٰہُ اَللّٰہُ کہے اس طرح سے کہ اس اسم کو غیر ذات نجانے اس حیثیت کو بمقدار اپنے اٹھتے بیٹھتے ترک نہ کرے اس طرح چھون لطیفون کو ترتیب کے ساتھ جاری کرے یہان تک کہ خود ان کے ذکر سے واقف ہوا عزیزجان تو کہ جسم انسانی مین چھ لطیفے ہین یعنی چھ مقام ہین کہ فیضان و برکات اور انوار الہی سے لبریز ہین۔

اول لطیفہ قلبی ہے کہ مقام اس کا دو انگشت نیچے پستان چپ کے واقع ہے اور نور اسکا سرخ ہے

دوسرا لطیفہ روحی ہے جگہ اس کی دو انگشت نیچے پستان راست کے ہے اور نور اس کا سفید ہے

تیسرا لطیفہ نفسی ہے کہ مقام اس کا زیر ناف ہے اور نور اس کا زرد ہے۔

چوتھا لطیفہ سری ہے کہ جگہ اس کی مابین سینے کے ہے اور نور اس کا سبز ہے۔

پانچوان لطیفہ خفی ہے ٹھکانا اس کا پیشانی ہے نور اس کا نیلگون ہے۔

چھٹا لطیفہ اخفی ہے موضع اس کا ام الدماغ ہے نور اس کا سیاہ ہے مثل سیاہی چشم کے

پس طالب کو چاہیے کہ ان چھون لطیفون کے ذکر اور شغل مین اسقدر مشغول ہو اور مشق کرے کہ اثر ذکر کا ظاہر ہو باقی اذکار و اشغال اور مراقبات بہ تفصیل تمام مع سلوک کامل ضیاء القلوب مین لکھ چکا ہون دوبارہ لکھنے کی حاجت نہین اللہ جل جلالہ تقدس و تعالی ہم کو

فائدہ: حال مین تکلف سے مراقبہ کا دوام [illegible] ہو جاوے [illegible] حاصل ہو [illegible] عفا اللہ عنہ

فائدہ: یعنی جنبش لطائف مین پیدا ہو [illegible] اور [illegible] سبحانہ تعالی سے [illegible] حاصل [illegible] عفی اللہ عنہ

اور تم کو اور سب کو خاص فضل وکرم اپنے سے ہمت اور توفیق اور استعداد کامل عطا فرماوے کہ شب و روز ہر حال مین ہر دم اُسی کے ذکر شغل عبادات طاعات مرضیات مین رہین اور ایک دم اس سے غافل نہوں اور غیر اللہ کو دل مین جگہ نہ دین اور محبت اور معرفت اور حضوری دائمی اُسکی کہ جو خلقت انسانی سے مقصود و مطلوب ہے حاصل کرین اور اپنی حقیقت کو پہونچین اور اُسی سے جیین اور اُسی پر مرین اور اُسی مین اُٹھین۔ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَشَفِیْعِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ محررہ ۲ جمادی الاولی ۱۳۰۹ھ ہجری

شجرات وسلاسل شجرہ چشتیہ

بدانکہ فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ را نسبت بیعت و اجازت از سید لآنا و مرشدنا حضرت میانجیو نور محمد جھنجھانوی والشانہ از حضرت حاجی عبد الرحیم از شاہ عبد الباری از شاہ عبد الہادی از شاہ عضد الدین از شاہ محمد مکی از شاہ محمدی از شیخ محب اللہ الہ آبادی از شیخ ابو سعید از شیخ نظام الدین از شیخ جلال الدین از شیخ عبد القدوس گنگوہی از شیخ محمد عارف از شیخ عارف بن احمد از شیخ عبد الحق رُدَولوی از شیخ جلال الدین پانی پتی از شیخ شمس الدین از شیخ علاؤ الدین صابر از شیخ فرید الدین از شیخ قطب الدین از خواجہ معین الدین از خواجہ عثمان از خواجہ حاجی شریف زندنی از خواجہ مودود از خواجہ ابو یوسف از خواجہ ابو محمد محترم از خواجہ ابدال چشتی از خواجہ ابی اسحاق شامی از خواجہ ممشاد از خواجہ ابو ہبیرہ بصری از خواجہ حذیفہ مرعشی از خواجہ سلطان ابراہیم از خواجہ فضیل از خواجہ عبد الواحد از خواجہ امام حسن بصری از امیر المومنین علی رضوان اللہ علیہم اجمعین از حضرت خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

شجرہ قادریہ

حضرت عبد القدوس گنگوہی را اجازت وخرقہ از پیر خود درویش محمد بن قاسم از سید بڈھن بہرائچی از سید اجمل از مخدوم جہانیان جہان گشت از سید جلال الدین بخاری

از شیخ عبید بن عیسی از شیخ عبید بن ابو القاسم از شیخ ابو المکارم فاضل از شیخ قطب الدین ابو الغیث از شیخ شمس الدین علی افلح از شیخ شمس الدین حداد از امام الاولیا شیخ عبد القادر جیلانی از شیخ ابو سعید مخزومی از شیخ ابو الحسن قرشی از شیخ ابو الفرح از شیخ عبید ابو احمد بن عبد العزیز از شیخ ابو بکر شبلی از شیخ جنید بغدادی از شیخ سری سقطی از شیخ معروف کرخی از شیخ داؤد طائی از شیخ حبیب عجمی از شیخ امام حسن بصری از حضرت علی کرم اللہ وجہہ از حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم

شجرۂ نقشبندیہ

ونیز حضرت سید اجمل بہڑائچی را از مرشد خود شاہ عبد الحق از خواجہ عبید اللہ احرار از خواجہ مولانا یعقوب چرخی از خواجہ علاؤ الدین عطار از خواجہ بہاؤ الدین نقشبند از خواجہ سید امیر کلال از خواجہ محمد بابا سماسی از خواجہ عزیزان علی رامیتنی از خواجہ ابو الخیر فغنوی از خواجہ محمد عارف ریوگری از خواجہ عبد الخالق غجدوانی از خواجہ یوسف ہمدانی از خواجہ ابو علی فارمدی از خواجہ امام ابو القاسم قشیری از خواجہ ابو علی دقاق از خواجہ ابو القاسم نصیر آبادی از خواجہ ابو بکر شبلی از سید الطائفہ جنید بغدادی از شیخ سری سقطی از شیخ معروف کرخی از شیخ داؤد طائی از خواجہ حبیب عجمی از امام الاولیا حسن بصری از امیر المومنین علی رضوان اللہ علیہم اجمعین از سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم

شجرۂ سہروردیہ

ونیز سید اجمل بہڑائچی را اجازت وخرقہ از سید جلال الدین بخاری از شیخ رکن الدین ابو الفتح از والد خود صدر الدین از والد خود شیخ بہاؤ الدین زکریا ملتانی از شیخ امام الطریقہ شہاب الدین سہروردی از شیخ ضیاء الدین ابو النجیب سہروردی از شیخ وجیہ الدین عبد القاہر سہروردی از شیخ ابو محمد بن عبد اللہ از شیخ احمد دینوری از ممشاد علو دینوری از حضرت جنید بغدادی از شیخ معروف کرخی از شیخ داؤد طائی از شیخ خواجہ حبیب عجمی از خواجہ امام حسن بصری از امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ از سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم ۔ ونیز فقیر را در سلسلہ نقشبندیہ اجازت از مرشد سابق از مولانا و مرشدنا نصیر الدین مجاہد دہلوی واوشان را

از شاہ محمد آفاق دہلوی از خواجہ ضیاء اللہ از خواجہ محمد زبیر از خواجہ حجۃ اللہ محمد نقشبند ثانی از خواجہ محمد معصوم از حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی از خواجہ باقی باللہ از خواجہ امکنگی از مولانا درویش از مولانا زاہد از عبید اللہ احرار تا سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم باقی کیفیت سلاسل بتفصیل تحقیق تمام در رسالہ ضیاء القلوب نوشتہ شد از ان بگیرند فقط

شجرۂ پیران چشت اہل بہشت رضی اللہ عنہم

تو اگر چاہے قبولیت دعا کے واسطے ۔ عرض کر نا شاہ یون دل خدا کے واسطے
حمد ہے سب تیری ذات کبریا کے واسطے

ہے درود و نعت ختم الانبیا کے واسطے ۔ اور سب اصحاب آل مصطفے کے واسطے
فضل کر ہم پر الٰہی مجتبے کے واسطے

در بدر پھرتی ہے خلقت التجا کے واسطے ۔ آسرا تیرا ہے پر مجھ بینوا کے واسطے
رحم کر مجھ پر الٰہی اولیا کے واسطے

اون بزرگون کو شفیع لایا ہون ہو کر ملول ۔ کیجیو یہ عرض میری انکی برکت سے قبول
ہاتھ اوٹھاون جب تیرے آگے دعا کیواسطے

پاک کر ظلمات وعصیان سے الٰہی دل مرا ۔ کر منور نور عرفان سے الٰہی دل مرا
حضرت نور محمد پر ضیا کے واسطے

ایسے مرنے پر کرون قربان یا رب لاکھ عید ۔ اپنی تیغ عشق سے کرلے اگر مجکو شہید
حاجی عبد الرحیم اہل عزا کے واسطے

کر دہ پیدا درد وغم میرے دل افگار مین ۔ بار پاؤن جس سے اسے باری ترے دربار مین
شیخ عبد الباری شہ بے ریا کے واسطے

شرک وعصیان ضلالت سے بچا کر اے کریم ۔ کر ہدایت مجکو اب راہ صراط المستقیم
شاہ عبد الہادی پیر ہدی کے واسطے

دین و دنیا کی طلب عزت نہ سرداری مجھے ‎ ‎ اپنے کوچہ کی عطا کر ذلت و خواری مجھے

شاہ عضد الدین عزیز دوسرا کے واسطے

دے مجھے عشق محمدؐ اور محمدؐ یوں میں گن ‎ ‎ ہو محمدؐ ہی محمدؐ ورد میرا رات دن

شہ محمدؐ اور محمدی اتقیا کے واسطے

حُبِ حق حُبِ الٰہی حُبِ مولا حُبِ رب ‎ ‎ الغرض کر دے مجھے تو محبت سب کا سب

شہ محب اللہ شیخ باصفا کے واسطے

گرچہ میں غرق شقاوت ہوں سعادت سے بعید ‎ ‎ پر تو قادر ہے کرے مجھ سے شقی کو تو سعید

بو سعید اسعد اہل ورا کے واسطے

قال ابتر حال ابتر سب مرے ابتر ہیں کام ‎ ‎ لطف سے اپنے مرے کر ملک دین کا انتظام

شہ نظام الدین بلخی مقتدا کے واسطے

ہے یہی بس دین میرا اور یہی سب ملک و مال ‎ ‎ لینے اپنے عشق میں کر مجھکو با جاہ و جلال

شہ جلال الدین جلیل اصفیا کے واسطے

حُبِ دنیا دی سے کر کے پاک مجھکو اے حبیب ‎ ‎ اپنے باغ قدس کی کر سیر ہووے میرے نصیب

عبد قدوس شہ قدس و صفا کے واسطے

کر معطر روح کو بوئے محبت سے مری ‎ ‎ اور منور چشم کر روئے محمدؐ سے مری

اے خدا شیخ محمد رہنما کے واسطے

کر عطا راہ شریعت روئے احمد سے مجھے ‎ ‎ اور دکھا تو حقیقت خوئے احمد سے مجھے

شیخ احمد عارف صاحب عطا کے واسطے

کھول دے راہ طریقت قلب پر یا حق مرے ‎ ‎ کر تجلی حقیقت قلب پر یا حق مرے

احمد عبد الحق شہ ملک بقا کے واسطے

دین و دنیا کا نہیں درکار کچھ جاہ و جلال ‎ ‎ ایک ذرہ عشق کا یا حق مرے دل میں تو ڈال

شہ جلال الدین کبیر الاولیا کے واسطے

ہے مکدر ظلمتِ عصیان سے میرا شمس دین | کر منور نور سے عرفان کے میرا شمس دین

شیخ شمس الدین ترک شمس الضحیٰ کے واسطے

اے مرے اللہ رکھ ہر وقت ہر لیل و نہار | عشق میں اپنے مجھے بے صبر و بیتاب و قرار

شیخ علاؤ الدین صابر با رضا کے واسطے

دے حلاوت مجکو حق کلمۂ ایمان سے | اور حلاوت بخش گنج شکر عرفان سے

شہ فرید الدین شکر گنج بقا کے واسطے

عشق کی رہ میں ہوئے جون اولیا اکثر شہید | خنجر تسلیم سے اپنے مجھے بھی کر شہید

خواجہ قطب الدین مقتول ولا کے واسطے

بچاتو سے ہو نفس و شیطان درپئے ایمان و دین | جلد ہو آ کر مرا یا رب مددگار و معین

شہ معین الدین حبیب کبریا کے واسطے

یا الٰہی بخش ایسا بیخودی کا مجکو جام | جس سے جز عشق نبی مجکو نہ ہووے اور کام

خواجہ عثمان با شرم و حیا کے واسطے

دور کر مجھ سے غم موت و حیاتِ مستعار | زندہ کر ذکر شریف حق سے اے پروردگار

شہ شریف زندنی با التقا کے واسطے

آتش شوق اسقدر دل میں مرے بھڑکا دو تو | ہر بن مو سے مرے نکلے تری الفت کا دو

خواجہ مودود چشتی پارسا کے واسطے

رحم کر مجھ پر تو اب چاہ ضلالت سے نکال | بخش عشق و معرفت کا مجکو یا رب ملک و مال

شاہ بو یوسف شہ و شاہ و گدا کے واسطے

مست اور بیخود بنا دے محمد سے مجھے | محترم کر خواری کوئے محمد سے مجھے

بو محمد محترم شاہ ولا کے واسطے

صدقے احمد کے یہ ہے امید تیری ذات سے | کہ بدل کر دے مرے عصیان کو حسنات سے

احمد ابدال چشتی با صفا کے واسطے

صدمے گذرا رنج فرقت اٹھوا اے پروردگار | گر مری شام خزان کو وصل سے روز بہار
شیخ ابو اسحاق شامی چشتی اولیا کے واسطے

شادی و غم سے دو عالم کے مجھے آزاد کر | اپنے در دو غم سے یا رب دل کو میرے شاد کر
خواجہ ممشاد علوی بو العلا کے واسطے

ہو مرے تو پاس ہر دم لیکن میں اندھا ہوں پہ | بخش وہ نور بصیرت جس سے تو آوے نظر
بو ہبیرہ شاہ بصری پیشوا کے واسطے

عیش و عشرت سے دو عالم کے نہیں مطلب مجھے | چشم گریان سینہ بریان کر عطا یا رب مجھے
شیخ حذیفہ مرعشی شاہ صفا کے واسطے

نے طلب شاہی کی نے خواہش گدائی کی مجھے | بخش اپنے در تلک طاقت رسائی کی مجھے
شیخ ابراہیم ادہم بادشا کے واسطے

راہزن میرے ہیں دو قزاق با گرز گران | تو پہونچ فریاد کو میری کہیں اے مستعان
شہ فضیل ابن عیاض اہل دعا کے واسطے

گر مرے دل سے تو اے واحد دوئی کا حرف دور | دل میں اور آنکھوں میں بھر دے سر بسر وحدت کا نور
خواجہ عبد الواحد بن زید شا کے واسطے

گر عنایت مجکو توفیق حسن اے ذو المنن | تا کہوں سب کام میرے تیری رحمت سے حسن
شیخ حسن بصری امام اولیا کے واسطے

دور کر دل سے حجاب جہل و غفلت میرے اب | کھول دے دل میں در علم حقیقت میرے اب
ہادی عالم علی مشکل کشا کے واسطے

کچھ نہیں مطلب دو عالم کے گل و گلزار سے | کر مشرف مجکو تو دیدار پر انوار سے
سرور عالم محمد مصطفی کے واسطے

آپڑا در پر ترے میں ہر طرف سے ہو ملول | کر تو ان نامو کی برکت سے دعا میری قبول
یا الٰہی اپنی ذات کبریا کے واسطے

ان بزرگون کے تئین یارب غرض ہر کار مین
کر شفاعت کا وسیلہ اپنے تو دربار مین
مجھ ذلیل و خوار و مسکین و گدا کے واسطے

اس دوئی نے کر دیا ہے دور وحدت سے مجھے
کر دوئی کو دور کر پُر نور وحدت سے مجھے
تا ہون سب میرے عمل خالص رضا کے واسطے

کر دیا اس عقل نے بے عقل و دیوانہ مجھے
کر ذرا اس ہوش سے بیہوش مستانہ مجھے
یارب اپنے عاشقان باوفا کے واسطے

کشمکش سے نا امیدی کی ہوا ہون مین تباہ
دیکھ مت میرے عمل کر لطف پر اپنے نگاہ
یارب اپنے رحم و احسان و عطا کے واسطے

پنجۂ عصیان سر پہ ہے زیر قدم بحر الم
چار سو ہے فوج غم کر جلد اب بہر کرم
کچھ رہائی کا سبب اس مبتلا کے واسطے

گرچہ مین بدکار و نالایق ہون اے شاہ جہان
پر تیرے در کو بتا اب چھوڑ کر جاؤن کہان
کون ہے تیرے سوا مجھ بینوا کے واسطے

ہے عبادت کا سہارا عابدون کے واسطے
اور تکیہ زہد کا ہے زاہدون کے واسطے
ہے عصا سے آہ مجھ بے دست و پا کے واسطے

نے فقیری چاہتا ہون نے امیری کی طلب
نے عبادت نے زہد نے خواہش علم و ادب
درد دل چاہیے مجھ کو خدا کے واسطے

عقل و ہوش و فکر اور تدبیر دنیا بیشمار
کی عطا تو نے مجھے پر اتنا دے پروردگار
بخش وہ نعمت جو کام آوے سدا کے واسطے

گرچہ عالم مین الٰہی مین سعی بسیار کی
پر نہ کچھ تحفہ ملا لایق تیرے دربار کی
جان و دل لایا ہون لے تجھ پر فدا کے واسطے

گرچہ یہ ہدیہ نہ میرا قابل منظور ہے
پر جو ہو مقبول کیا رحمت سے تیری دور ہے
کشتگان تیغ تسلیم و رضا کے واسطے

مدت سے ابتر ہو گیا ہے حال مجھ ناشاد کا		گر مری امداد اللہ وقت ہے امداد کا
	اپنے لطف و رحمت بے انتہا کے واسطے	

نصایح متفرقه بسم الله الرحمن الرحیم منقول است از امیر المومنین یعسوب الدین امام المشارق والمغارب حضرت علی ابن ابی طالب رضی الله تعالی عنه که من دوازده کلمه از توریت اختیار کرده ام و هر روز سه نوبت در آن تامل میکنم و آن این است **کلمه اول** حق جل و علا میفرماید که ای پسر آدم که البته مترس از هیچ شیطان و هیچ حاکمی مادام که سلطانی من باقی است **کلمه دوم** ای پسر آدم مترس از قوت و رزق مادام که خزانه من پر یابی و خزانه من هرگز فانی نمی شود **کلمه سوم** ای پسر آدم بدانکه در هر چه در حاجتی مرا بخوانی که البته بیابی که اجابت همه و نیکوکارانم **کلمه چهارم** ای پسر آدم بدرستی که من ترا دوست میدارم پس تو مرا باش مرا دوست دار **کلمه پنجم** ای پسر آدم از مکر من ایمن مباش مادام که از صراط نگذشته باشی **کلمه ششم** ای پسر آدم ترا آفریدم از خاک و نطفه و علقه و مضغه و عاجز نشدم در آفریدن تو بکمال قدرت پس چگونه عاجز شوم که دو گرده نان بتو رسانم چرا از غیر می طلبی **کلمه هفتم** ای پسر آدم آفریدم اشیا را برای تو و ترا آفریدم از جهت عبادت خود و تو خود را فدای چیزی کردی که برای تو آفریده ام و خود را از من دور میکنی بجهت غیر من **کلمه هشتم** ای پسر آدم همه چیز و همه کس مرا میخواهند برای نفس خود و من ترا میخواهم از جهت نفس تو و تو از من میگریزی **کلمه نهم** ای پسر آدم تو خشم میگیری بر من جهت نفس خود و خشم نمیگیری بر نفس خود از جهت من **کلمه دهم** ای فرزند آدم مراست بر تو فریضه و تراست بر من روزی اگر تو مخالفت میکنی در فریضه من و من مخالفت نکنم در دادن روزی تو **کلمه یازدهم** ای پسر آدم تو طلب روزی فردا از من میکنی و من فریضه فردا از تو نمی طلبم **کلمه دوازدهم** ای پسر آدم اگر راضی شوی بچیزی که من ترا قسمت کرده ام در راحت افتادی و آسوده شوی در همه حال و دوست دارنده شدی و اگر راضی نشوی بانچه ترا قسمت کرده ام مسلط گردانم بر تو دنیا را تا ترا در بدر گرداند و چون سگ رسوا خوار گردی و تو نیابی مگر آنچه مقدر کرده ام ترا

تمت بالخیر

بحمد الله المنه که کتاب فیض انتساب یعنی رساله ارشاد مرشد ماه ذیقعده [illegible] از اهتمام مولوی محمد عبد الاحد در مطبع مجتبائی دهلی طبع گردید